

شبِ نیم بہ گلِ لالہ نہ خالی نہ ادا ہے
 داغِ دلِ بے درد، نظرِ گاہِ حیا ہے
 دلِ خوں شدہ کشمکشِ حسرتِ دیدار
 آئینہ بہ دستِ بتِ بدمستِ خنا ہے
 شعلے سے نہ ہوتی، ہوسِ شعلہ نے جو کی
 جی کس قدر افسردگیِ دل پہ جلا ہے
 تمثال میں تیری ہے وہ شوخی کہ لبِ ذوق
 آئینہ بہ اندازِ گلِ آغوشِ کشا ہے
 قمری کفِ خاکستر و بلبِلِ قفسِ رنگ
 اے نالہ نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے
 خونے تری افسردہ کیا وحشتِ دل کو
 معشوقی و بے حوصلگی طرفہ بلا ہے
 مجبوری و دعوائے گرفتاریِ الفت
 دستِ تہِ سنگِ آمدہ پیمانِ وفا ہے
 معلوم ہوا حالِ شہیدانِ گزشتہ
 تیغِ ستم آئینہ تصویرِ نما ہے

۱۔ لغات :
 نظر گاہ : وہ مقام
 جس پر نظر پڑے ۔
 اس سے قابلِ اعتراض
 مقام بھی مراد ہے ۔
 مشرح : لالے کی
 پنکھڑیوں پر اوس کے
 قطرے پڑے ہوئے
 ہیں اور ان کا دہاں ہونا
 خالی از علت نہیں ۔
 یہ ایک خاص مطلب
 ادا کر رہے ہیں ۔ ان
 کے ذریعے سے ایک
 خاص مقصد پورا ہو
 رہا ہے ۔ مقصد یہ ہے
 کہ جس دل میں داغ ہو
 اور درد نہ ہو اس پر
 شرم و حیا کی نظر پڑتی
 ہے ، یعنی وہ باعثِ
 شرم ہے ۔

لالے میں داغ
 ہوتا ہے ، مگر سوز نہیں
 ہوتا ، یعنی وہ عاشقوں